تغافل
از مریم رحیم
عید اسپیشل

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

تغافل

از

مریم رحیم

www.novelsclubb.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

"آج رمضان کا چاند نظر آیا تھا ہر طرف رمضان کے آنے کی خوشی تھی۔۔ ہر کوئی اس کا خوش اسلوبی سے استقبال کر رہا تھا۔۔ امیر گھرانوں میں تو چہل پہل تھی۔۔۔ ہر مسلمان کے چہرے اس کے آنے سے روشن ہو گئے تھے۔۔ یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کے آنے سے تمام غم خوشی میں بدل جاتے ہیں۔۔ اور ہر بشر کو اس کے روزے رکھنے کی بہت خوشی بھی ہوتی ہے۔۔۔ اور یہ ایک ایسا مہینہ بھی ہے جس میں۔۔ مہنگائی بھی عروج تک جا پہنچتی ہے۔۔۔ ایسے میں بچارے غریب جائیں تو جائیں کہاں۔۔۔ امیر

لوگ تو آرام سے سارا سامان لے لیتے ہیں اصل مشکل تو ان غریب لوگوں کو ہوتی ہے جن کے پاس کھانے کے لیے صرف ایک وقت کی روٹی ہوتی۔۔۔"

"یہ ایک بہت خستہ حال سے دو کمرے والا گھر ہے جس میں وہ تین نفوس رہتے تھے۔۔ایک وہ لڑکی جس کا نام۔۔ماہرہ تھا۔۔ایک اس کی ماں جمیلہ ایک اس کی چھوٹی بہن شگفتہ۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس چھوٹے سے گھر میں ایک چھوٹا صحن تھا تو اس کے برابر ہی میں باورچی خانہ تھا۔۔" کمرے کے طرف لگی چھوٹی سی چارپائی جس پر صرف اس کی ماں سوتی تھیں کیونکہ وہ نیچے نہیں سو سکتیں تھیں۔۔وہ دونوں بہنیں اپنا الگ الگ بستر زمین پر بچا کر سوتیں تھیں۔۔ان کے یہاں کوئی مرد نہیں تھا۔۔۔ماہرہ کے ابو کو دو سال ہوئے گزرے ہوئے۔۔۔بھائی ان دونوں بہنوں کا نہیں تھا۔۔۔ماہرہ کے علاوہ اس کی چھوٹی بہن نے کبھی اسکول کی شکل نہیں دیکھی تھی۔۔بس ماہرہ کو ہی شوق تھا بہت پڑھنے لکھنے کا۔۔"

"ماہ رمضان کا 15 روزہ تھا اور ان لوگ کے پاس کھانے کے لیے تین چار فروٹ ہی تھے جن میں کیلے، سیب، انگور اور نارنگی شامل تھے۔۔۔"

"آپی آج بھی دیکھو ہمارے پاس کھانے کے لیے بس یہ ہیں۔۔ کیا اللہ جی کو ہم پہ ترس نہیں آتا ہمیں بھی تو بھوک لگتی ہے نا۔۔۔ شگفتہ نے اسے رنجیدہ ہو کر کہا تھا۔۔"

"بیٹا شکر ادا کرو کہ اللہ نے ہمیں یہ بھی دے دیے ہیں۔۔ ورنہ ہم سے کمتر تو اور بھی دنیا میں بہت سے ہیں جن کے پاس نا تو پہننے کے کپڑے ہیں نا تو کھانے کے لیے کچھ ہے۔۔ تم یہ غنیمت سمجھو کہ اس پاک ذات نے تمہیں اس لائق سمجھا۔۔ اس کی ماں نے اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔ چھوٹی بچی تھی اس لیے آرام سے سمجھ گئی جب کے اس کی بڑی بہن نے۔۔ اپنی سیاہ آنکھوں میں آنسوں لیے اسے دیکھا تھا۔۔۔ روزہ کھل چکا تھا اور ماہرہ وضو کر کے جائے نماز بچھا رہی تھیں۔۔۔ اس کی ماں جمیلہ شگفتہ کے ساتھ کام سے باہر گئی تھی۔۔"

www.novelsclubb.com

''کچھ دیر بعد نماز مکمل کر کے اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو وہ بے آواز رونے لگی۔۔''

''اے میرے پروردگار۔۔۔ تو مجھے معاف کر۔۔ آگر آج کے دن میں نے تیری کوئی نافرمانی کی ہے۔۔ تو تُو بخش دے مجھے۔۔۔ میں تیری ہی بندی ہو۔۔۔ اور یا اللہ۔۔۔ یا اللہ تو مجھے ہمت دے۔۔ اللہ اگر میں ہمت ہار دوں گی تو میرے گھر والے کہاں جائیں گے۔۔ اللہ ہم جو بھی ہییں۔۔ جو بھی ہیں۔۔ پر ہم تیرے ہی ہیں۔۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔۔ ہم نے کسی بھی امانت میں خیانت نہیں کی میرے مالک۔۔ تو ہی ہمارا سہارا ہے اب۔۔ وہ اب زاروزار رونے لگی تھی۔۔ ابھی وہ اکیلی تھی تو اس لیے اپنے مالک کے سامنے کھل کر رو رہی تھی ورنہ تو اس کی ماں اگر یہاں ہوتی تو پریشان ہو جاتی۔۔۔''

www.novelsclubb.com

"روزہ تھا انیسواں اور سڑک پر معمول کی گہما گہمی تھی۔۔ ہر طرف گاڑیاں ہی گاڑیاں تھیں۔۔ اطراف میں لوگ پیدل آجا رہے تھے۔۔ ہر کسی کو جلدی تھی اپنی اپنی منزل پہ پہنچنے کی۔۔ ایسے میں وہ اپنی کلائنٹ کے گھر کی طرف جا رہی تھی۔۔ سر پہ دوپٹہ اوڑھ رکھا تھا۔ یہ ایک کافی کشادہ سی گلی ہے جس میں وہ ابھی داخل ہوئی تھی۔۔ اس میں لائن سے آمنے سامنے گھر بنے تھے۔۔ کسی کے دروازے کا رنگ سیاہ تھا کسی کے دروازے کا رنگ نیلا تھا تو کسی کے دروازے کا رنگ نارنگی تھا۔۔ وہ ایک ایسے ہی سیاہ گیٹ کے سامنے آکر اب اس گھر کی بیل بجا رہی تھی۔۔ اندر سے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دے رہی تھی۔۔ کچھ ہی منٹ میں دروازہ کھل چکا تھا اور اس کے سامنے ایک تنومند سی عورت کھڑی تھی۔۔ ارے ماہرہ آؤ آؤ اندر آؤ۔۔۔ وہ عورت اسے راستہ دینے کے لیے اس کے سامنے سے ہٹ گئی تھی۔۔"

"اسلام علیکم ردا باجی کیسی طبعیت ہے آپ کی؟ اس نے گھر کے اندر قدم رکھتے ہی سلام کیا تھا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"میں تو اللہ کا شکر ٹھیک ہوں۔۔ تم کہاں غائب ہو؟؟ اور تمہارا موبائل کیوں بند جا رہا ہے؟ تمہیں پتہ بھی ہے رمضان کے کتنے روزے ہو گئے اور تم اب آ رہی ہو۔۔۔ انہوں نے تشویش سے پوچھا۔۔"

"وہ باجی۔۔۔ دراصل ایک مسئلہ ہو گیا تھا میرے ساتھ پچھلے کچھ دنوں سے۔۔ میرا موبائل ہی خراب ہو گیا تھا۔۔ پیسوں کا انتظار تھا کہ وہ جب آئیں تو بنوا سکوں لیکن اب ٹھیک کروا دیا ہے میں نے۔۔ آپ مجھے کپڑے دے دیں۔۔ جن کا آپ کو اس رمضان میں آرڈر آیا ہے۔۔ ماہرہ کو کافی جلدی تھی اس لیے وہ بیٹھی نہیں تھی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"بہن وہ کپڑے تو میں نے کسی اور جاننے والی کو دے دیے۔۔ تم غائب تھی اس وجہ سے۔۔ فلحال تو تم جاؤ جب میرے پاس آرڈر آئیں گے میں تمہیں بتا دوں گی۔۔ ماہرہ ان کی بات سن کے تھوڑی افسردہ ہوئی تھی لیکن اس نے پھر بھی اللہ کا شکر کیا تھا۔۔ اور باہر کی جانب چل دی۔۔"

”وہ واپس اس سڑک پر آئی تو اس کے بیچوں بیچ ایک چور کسی سے اس کے تمام سامان لے رہا تھا۔۔ماہرہ نے اچانک سے ان کی طرف دیکھا تو وہ ڈر کے مارے چھپ گئی تھی۔۔اسے ویسے ہی ایسی وارداتوں سے ڈر لگتا تھا اور وہ آخر تھی بھی ایک اکیلی لڑکی۔۔اگر اسے کچھ ہو گیا تو؟اس نے دل ہی دل میں اللہ کو یاد کیا تھا۔۔۔ہم اس آدمی کی طرف واپس اپنا رخ کریں تو ہم کیا دیکھتے ہیں۔۔کے ایک آدمی کے سر پہ دوسرے آدمی نے گن رکھی ہوئی تھی۔۔“

”جلدی کرو جلدی۔۔۔تمہارے پاس جو بھی ہے سب مجھے دو ورنہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا۔۔۔اس آدمی نے زور سے گن اس دوسرے آدمی کے سر پہ ماری تو اس سے ہلکی ہلکی خون کی بوندیں رسنے لگیں تھیں۔۔۔“

”کیا تم نے سنا نہیں؟میں نے کہا جلدی کرو۔۔۔آدمی نے زور سے اسے کہا تھا۔۔وہ چور بار بار پیچھے آتی پولیس کی گاڑی کو دیکھ رہا تھا جو ان کی طرف ہی آ رہی تھی۔۔دور سے چھپ کر دیکھتی ماہرہ کو سب سمجھ آ رہا تھا کے اب آگے کیا ہونے والا ہے۔۔۔“

www.novelsclubb.com

"دوسرے آدمی نے اپنا موبائل والٹ سب کچھ نکال کے اس چور کے ہاتھ میں پکڑا دیا تھا۔۔اور وہ چور اپنی بائک اسٹارٹ کرکے فورا یہاں سے پولیس والوں کے آجانے سے بھاگا تھا۔۔پر اسے معلوم نہیں تھا کہ اس کے ساتھ کیا آفت آنے والی ہے اگر اسے معلوم ہوتا تو وہ کبھی اس سمت نہ جاتا۔۔ لیکن آخر ہوتا وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔۔"

"وہ کچھ ہی دور گیا تھا کہ ایک زوردار دھماکہ خیز آواز پورے میں گونج اٹھی" تھی۔۔۔اس آواز کے تعاقب میں بہت سے سر گھومے جہاں وہ شخص اوندھا پڑا تھا کچھ لوگ ایمبولینس کو کال کرنے لگے۔۔

"ماہرہ بھی اس طرف ڈرتے ہوئے بڑھنے لگی تھی جہاں سب نے اپنا رخ کیا تھا۔۔وہ لوگوں کے ہجوم میں سے گزرتی آگے بڑھ رہی تھی۔۔اس کے پورے جسم پہ کپکپی طاری ہورہی تھی۔۔اس نے اس آدمی کے سر کی طرف دیکھا جو بہت زیادہ پھٹ چکا

تھا اتنا کہ اس میں سے ہر ہر چیز نظر آرہی تھی۔۔اسے بے اختیار ابکائی آئی تھی۔۔۔وہ اس کے پورے جسم کو دیکھتی تب ہی اسے ایمبولینس کے سائرن کی آواز آئی تھی۔۔ لکین جب تک وہ ایمبولینس آئی تھی تب تک اس آدمی کی ڈیتھ ہو چکی تھی۔۔"

۔اللہ نے اسے اس کے کیے کی سزا دنیا میں ہی دے دی تھی"

"اس آدمی کی لاش سے کچھ فاصلے پر ایک موبائل فون پڑا تھا جسے کوئی نقصان نہیں ہوا تھا۔۔وہ فوراً لوگوں کو ہٹاتی اس موبائل کے پاس آئی پہلے اپنے پورے اطراف کا جائزہ لیا تھا۔۔کوئی بھی اس کی جانب متوجہ نہیں تھا۔۔اس نے اپنے کانپتے ہاتھوں سے جھک کر اس موبائل کو اٹھا لیا تھا۔۔شاید یہ موبائل اسی آدمی کا تھا۔۔۔اس نے ایک بار پھر اپنے چاروں جانب نظر دوڑائی تھی اسے اب بھی کوئی نہیں دیکھ رہا تھا سب اس لاش کو دیکھ رہے تھے جسے اب اسٹریچر پہ ہسپتال کے لوگ لے کر جا رہے تھے۔۔۔اس نے موبائل کی اسکیرن کو روشن کیا تو وہ جل اٹھی تھی۔۔اسے یہ والا موبائیل چلانا آتا تھا اس کی اسکول والی دوست نے اسے سکھایا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

"اس نے پہلے اس موبائل کے مالک کو یہاں ڈھونڈنا چاہا لیکن وہ تو اب یہاں سے چلا گیا تھا جیسے اس نے ہار مان لی ہوں کہ اب اسے موبائل فون نہیں ملنے والا۔۔ماہرہ کی یہ والی کوشش بیکار گئی تھی۔۔"

"اسے گھر آئے کافی ٹائم گزر چکا تھا۔۔روزہ بھی افطار ہو چکا تھا اور وہ سب کام اپنے نمٹا کر اب یہ موبائل لے کر بیٹھی تھی۔۔اس نے اسکرین روشن کی اور کانٹیکٹ لسٹ میں سے سب سے پہلے والے نام پر کلک کیا تھا۔۔۔کال جا رہی تھی۔۔"

"ہیلو؟؟؟آگے سے فون اٹھالیا گیا تھا۔۔""

"میں ماہرہ بات کر رہی ہوں۔۔۔اس نے لمبی سانس لے کر کہا تھا۔۔۔"

"ماہرہ کون؟؟اور تم سنی کے فون سے کیسے بات کر رہی ہو؟؟"

"آپ میرے بارے میں پوچھنا چھوڑیں یہ بتائیں کے آپ اس آدمی کو جانتی ہیں؟"

www.novelsclubb.com

"ہاں افکورس۔۔۔سنی اور میں میاں بیوی ہیں۔۔پر مجھے سمجھ نہیں آرہا تم کون ہو۔۔۔"اس آدمی کی بیوی کو اب غصہ آرہا تھا۔۔۔"

"دیکھیں میرا آپ کے میاں کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں۔۔۔آپ کے میاں کا فون میرے پاس آگیا تھا آپ ان کے ساتھ آکر لے جائیں۔۔ماہرہ کو ضبط کرنا اب مشکل ہو رہا تھا۔۔"

"تمہارے پاس کیسے ؟تم مجھے پوری بات تو بتاؤ۔۔۔آخر میں اس آدمی کی بیوی نے تھوڑا غصے سے کہا تھا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"ماہرہ نے پوری روداد اس کو سنادی تھی۔۔۔جو جو ہوا تھا سب سچ سچ بتادیا تھا۔۔۔"

"اور اپنے شوہر سے کہیے گا جس جگہ اس کے ساتھ حادثہ پیش ہوا تھا وہ اس جگہ آپ کو لے کر پہنچ جائے میں اسے اس کی امانت لوٹا دوں گی۔۔کیونکہ میں کبھی کسی کی امانت میں خیانت نہیں کرتی۔۔۔یہ کہہ کر اس نے فون کان سے ہٹا لیا تھا۔۔۔ابھی وہ فون بند کرتی کے میسج کی ٹون بجی تھی۔۔اس نے سوچا وہ کیوں کسی کے موبائل میں دخل اندازی کرے۔پر مارے تجسس کے اس سے رہا نہ گیا اور وہ وائیس میسج سننے لگی۔۔۔"

"دیکھو سنی۔۔۔پلیز میرے ساتھ ایسامت کرو۔۔۔میں بدنام ہو جاؤں گی۔۔میری زندگی تباہ و برباد ہو جائے گی تم سمجھنے کی کوشش کرو میں۔۔ تمہیں پیسے بھیج دوں گی۔۔۔ وہ لڑکی جو بھی تھی زاروقطار روئے جارہی تھی۔۔ماہرہ سے آگے سنا نہ گیا اس نے فوراً موبائل پرے پھینک دیا۔۔۔"

"یہ اسی جگہ کا منظر ہے جس جگہ پہ کل والا حادثہ رونما ہوا تھا۔۔۔آج بھی معمول کی گہما گہمی تھی۔۔لوگ آ اور جا رہے تھے ان لوگوں کو تو جیسے بھول گیا ہو کے کل کتنا بڑا اور کتنا برا حادثہ ہوا تھا۔۔۔سورج بھی آپنے تپش میں تھا۔۔ایسے میں وہ تینوں (سنی اس کی بیوی۔۔اور ماہرہ) آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔۔"

"لیجیے آپ کا فون۔۔۔اس نے سنی کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کر اسے اس کی امانت دی تھی۔۔۔"

"ویسے تمہارے پاس ایک بہترین موقع تھا۔۔۔لیکن وہ تم نے گنوا دیا۔۔اس آدمی نے اپنا موبائل اس کے ہاتھ سے تھاما اور اس کی اسکرین روشن کی تھی۔۔۔ بلکل سہی سلامت تھا۔۔۔اس کی بیوی نے بھی شکر ادا کیا تھا"

www.novelsclubb.com

"میں نے آپ کی بیوی سے کہا تھا نہ جب میرے پاس کسی کی امانت آجائے جسے مجھے اس کے مالک کو لوٹانی ہو۔۔۔میں اس میں کبھی خیانت نہیں کرتی۔۔۔اور ویسے بھی میں نے اس میں ایک ایسی چیز سنی تھی۔۔۔جو اگر میں یہ فون رکھ بھی دیتی تو اس کا مجھے بھی گناہ ہوتا۔۔"

"اس کی بات سن کر اس آدمی کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو گیا تھا۔۔جیسے ابھی کسی نے تازہ رنگ لگا دیا ہو۔۔اس کی بیوی نے حیرت سے ماہرہ کی طرف دیکھا پھر بولی۔۔کیا؟؟ کیا ایسا دیکھ لیا تھا تم نے سنی کے فون میں؟۔۔۔"

"تم۔۔۔تم۔۔تم کیا بول رہی ہو یہ سب جھوٹ ہے۔۔ایمان ایسا کچھ نہیں۔چلو یہاں سے۔۔وہ آدمی اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑے مڑا ہی تھا کہ ماہرہ بول اٹھی۔۔

"ٹھیک ہے لائیں اپنا موبائل مجھے دیں تاکہ میں آپ کو سنا سکوں کہ یہ جھوٹ ہے یا سچ۔۔۔"

"ماہرہ نے اپنا ہاتھ اس آدمی کے سامنے کیا تو اس نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل ماہرہ کے ہاتھ پر رکھ دیا۔۔۔اور ماہرہ اپنی مطلوبہ چیز کھولے اس موبائل کی اسکرین اس آدمی کے سامنے کیے کھڑی تھی۔۔۔یہ اسی لڑکی کا وائس نوٹ تھا۔۔۔دیکھو سنی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پلیز میرے ساتھ ایسا مت کرو۔۔۔میں بدنام ہو جاؤں گی۔۔میری زندگی تباہ و برباد ہو جائے گی تم سمجھنے کی کوشش کرو میں۔۔ تمہیں پیسے بھیج دوگی۔۔ایمان نے بے اختیار اپنے ساتھ کھڑے اپنے شوہر کو دیکھا تھا؟ سنی؟؟ تم؟؟ یہ سب کیا ہے؟"

"اب بھی بول دیں یہ جھوٹ ہے؟؟ بے شک تم جیسے لوگوں نے ہمیں نجانے کیا کیا سمجھ لیا ہے مگر اللہ کا کرم ہے ہم نے کبھی بھی زنا نہیں کیا۔۔وہ بھی آنکھوں کا زنا۔۔۔ ہم زانی نہیں ہیں"

"اس کی آنکھوں میں تپش تھی۔۔۔اور سامنے کھڑا آدمی یہ محسوس کر رہا تھا کہ زمین کھل جائے اور وہ اس میں دفن ہو سکے۔۔لیکن ایسا ممکن نہیں تھا۔۔اس کا راز کبھی نہ کبھی تو آشکار ہونا ہی تھا۔۔۔اسے اللہ کے سامنے رسوا ہونا ہی تھا۔۔۔"

"ایمان نے ایک غصے بھری نظر سے اپنے اس شوہر کو دیکھا تھا جو ظاہر سے تو شریف النفس ادمی لگتا ہے ایسا شریف کے اس نے کبھی گناہ کیے ہی ناں ہوں اور باطن سے؟ وہ تو پورا کا پورا شیطان تھا۔۔۔!

---

www.novelsclubb.com

"وہ ابھی بیچ راستے میں ہی تھی جب اس کی ردا باجی کا فون آیا۔۔۔اسلام علیکم ردا باجی۔۔۔اس نے ہاتھ کا چھجا بنا کر اپنے آنکھوں پر رکھا تھا دھوپ کی وجہ سے۔۔۔ماہرہ جلدی آؤ میرے گھر پہ۔۔۔تمہارے میرے پاس سرپرائز ہے۔۔۔ردا باجی نے جلدی سے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔"

"کچھ دیر بعد وہ رکشے والے کو کرایہ دینے کے بعد اس گھر کی گھنٹی بجا رہی تھی۔۔۔ایک منٹ ابھی پورا نہیں ہوا تھا کہ ردا باجی نے جھٹ سے دروازہ کھولا۔۔۔جلدی آؤ لڑکی۔۔۔انہوں نے اس کی کلائی پکڑ کے اندر کھینچا تھا۔۔۔وہ تو ان کی اس حرکت پہ حیراں ہو رہی تھی۔۔۔"

"لڑکی تم ہمیشہ میرے لیے اچھی ثابت ہوئی ہو۔۔۔جس دن سے تم گئی ہو میرے پاس فون پہ فون آرہے ہیں کہ ردا باجی۔۔۔میرا سوٹ کسی اچھے درزن سے سلوا دیں۔۔۔تم یقین نہیں کرو گی پورے کے پورے پندرہ سوٹ آئے ہیں میرے پاس۔۔۔"

"ردا باجی کی بات سن کے اس نے آنکھوں میں آنسو لیے آسمان کی طرف دیکھا اور دل ہی دل میں اللہ کا شکریہ ادا کیا تھا۔۔۔بے شک تم جس کے ساتھ بھلائی سے پیش آؤ

گے اور کسی کی امانت میں خیانت نہیں کرو گے تو تمہارا خدا تمہارا ساتھ ضرور دے گا۔۔اور وہ کبھی تمیں اکیلا نہیں چھوڑے گا۔۔ہمارا ہمارے خالق و مالک پر بس پختہ یقین ہونا چاہیے"

دل گوارہ نہیں کرتا ہے شکست امید۔۔ہر تغافل پہ نوازش کا گماں ہوتا ہے۔۔

اسلام علیکم۔۔

www.novelsclubb.com

تغافل از قلم میرم رحیم۔۔